اخبار و افکار

وقائع نگار

مکتوب نبوی مبارک

اخبار العالم الاسلامی مکہ مکرمہ (عدد ۳۷۱) نے یہ اطلاع دی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ مکتوب مبارک جو آپ‌ؐ نے مشرقی بازنطینی فرمانروا ہرقل روم کے نام ارسال فرمایا تھا استنبول کی ایک قدیم مسجد کے کتب خانہ میں دستیاب ہوگیا ہے۔ سنہ ۶ ہجری اور سنہ ۷ ہجری میں حضور علیہ الصلاۃ و السلام نے جو تبلیغی گرامی نامے دنیا کے متعدد حکمرانوں کو ارسال فرمائے تھے ان میں سے مقوقس مصری وائسرائے نجاشی بادشاہ اکسوم (حبشہ) اور غسانی فرمانروا منذر بن ماء السماء کے نام کے خطوط پہلے ہی مل چکے ہیں۔

نامۂ مبارک کے علاوہ نادر عربی کتابوں کے بعض قلمی نسخے بھی اس کتب خانہ میں ملے ہیں حکومت سعودی عرب نے ڈاکٹر عزالدین ابراہیم کو خاص اس کتب خانہ کو دیکھنے کے لئے ترکی روانہ کیا ہے۔

ادارۂ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد

• اپریل ۱۹۷۴ء — روسی ادیبوں اور اصحاب قلم کا ایک ثقافتی وفد پاکستان آیا تھا۔ اس کے تین ارکان میں سے ایک مسلمان خاتون گلچہرہ بھی

تھیں - اس وفد نے روسی سفارت خانۂ پاکستان کے مشیر ثقافتی کی معیت میں ادارۂ تحقیقات اسلامی کا معاینہ بھی کیا - یہاں کام کرنے والے اہل علم حضرات کے ساتھ ان کی ملاقات دلچسپ اور معلومات افزا رہی - ادارۂ کے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر عبدالواحد ھالے پوتا کی عدم موجودگی میں ھمارے ادارہ کے ایک رُکن ڈاکٹر ضیاءالدین احمد صاحب نے مہمانوں کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا - انہیں ادارہ کی مختصر تاریخ، اس کی مطبوعات اور آیندہ کے منصوبوں سے مطلع کیا ؛

استقبالیہ کی تقریر کے بعد مہمان وفد کے قائد نے جوابی تقریر روسی زبان میں کی جس کا اردو ترجمہ روسی سفارت خانہ کے مشیر ثقافتی نے کیا - ترجمہ اس قدر شستہ زبان اور اتنے صحیح لب و لہجہ کے ساتھ کیا کہ ایک روسی نژاد سے مشکل ھی سے اس کی امید کی جاسکتی ھے - جوابی تقریر میں ادارہ کے کام اور پروگرام پر مسرت و پسندیدگی کے اظہار کے ساتھ ساتھ آیندہ کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا ۔

اس کے بعد ارکان ادارہ اور معزز مہمانوں کے مابین متعدد علمی موضوعات پر گفتگو ھوتی رھی - مہمان وفد نے عصر حاضر میں اسلام کے کردار سے متعلق بعض سوالات کئے جن کے جوابات پروفیسر ڈاکٹر صغیر حسن معصومی نے دئیے - آخر میں ادارہ کے سکریٹری جناب پروفیسر شیخ محمد حاجن صاحب نے روس میں مرحوم مولانا عبیداللہ سندھی کے قیام اور ان کی سرگرمیوں کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی - مہمان وفد نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے وطن پہنچ کر اس سلسلہ میں ضروری معلومات بھیج دیں گے -

چائے اور شکریہ کے بعد یہ مختصر سی دلچسپ تقریب ختم ھوئی

حکومت عربیہ مغربیہ

حکومت عربیہ مغربیہ (مراکش) کی وزارت اوقاف و امور اسلامیہ کے

زیر اہتمام مشہور مسلمان مفکر و مدبر لسان الدین ابن الخطیب الوزیر محمد بن عبداللہ القرطبی الاندلسی (۷۱۳ — ۷۷۶ھ) کی چھ سو سالہ برسی منائی جا رہی ہے۔ لسان الدین ابن الخطیب نویں صدی ہجری کا عظیم المرتبت عالم، فاضل مفکر اور مشہور مدبر تھا۔ اس کی اور دوسری تصانیف کے علاوہ مندرجہ ذیل تین کتابیں بہت مشہور، متداول اور مقبول ہیں۔

(۱) الاحاطه فی اخبار غرناطه

(۲) الاختیار فی ذکر المعاهد والدیار

(۳) الحلل الموشية فی ذکر الاخبار المراکشية

اس کی چھ سو سالہ برسی کے سلسلہ میں بڑے پیمانہ پر تقریبات منعقد ہوں گی۔ اس مقصد کے لئے مراکش کے ممتاز و مشہور فاضل شیخ عبداللہ کنون کی صدارت میں ایک خاص مجلس بنائی گئی ہے۔ اس موقع پر لسان الدین ابن الخطیب کی بعض غیر مطبوعہ کتابوں کو بھی تحقیق و تصحیح کے بعد شایع کیا جائے گا۔

نائجیریا

نائجیریا افریقہ میں سب سے بڑی آبادی رکھنے والا ملک ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً (۳۵٦٦٩) مربع میل اور آبادی تقریباً (۵٦۵۱۰۰۰۰) نفوس پر مشتمل ہے۔ یہاں اکثریت مسلمانوں کی ہے اور اس کا صدر مقام لاگوس ہے۔

اس ملک میں تقریباً ڈھائی سو مقامی بولیاں رائج ہیں، ان میں سب سے زیادہ ہوسہ اور اس کے بعد یوروبا کا درجہ ہے۔ ہوسہ زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ پہلے ہوچکا ہے۔ اب یہ خوشخبری ملی ہے کہ یوروبا میں بھی قرآن حکیم کا مکمل ترجمہ شایع ہوگیا ہے۔

عبادان اور کادونہ میں اسلامی ریڈیو اسٹیشن بہت جلد قائم کردئیے جائیں

گے ۔ صحرائے افریقہ کے جنوبی حصہ میں سب سے پہلے ریڈیو اسٹیشن قایم ہوں گے ۔ امید ہے کہ ان سٹیشنوں کے ذریعہ افریقہ میں وسیع پیمانہ پر نوراسلام پھیلانے میں مدد ملے گی۔

وزارت تعلیم سعودی عرب نے اسلامی علوم کی تعلیم کے لئے اپنے خرچ پر متعدد اعلی تعلیم یافتہ اساتذہ کو نائجیریا میں متعین کیا ہے ۔

سینیگال

مغربی افریقہ کے اسلامی ملک سینیگال (رقبہ تقریباً ۷۶۰۰۰ مربع میل اور آبادی ۳۰۰۰۰۰۰) کے صدر مقام شہر ڈاکر میں ایک اسلامی ادارہ کے لئے ملک فیصل فرمانروائے سعودی عربیہ و خادم حرمین شریفین نے چھ کروڑ فرانک کی خطیر رقم دی ہے ۔ اس ادارہ کو سعودی حکومت نے اس سے پہلے بھی چار کروڑ فرانک ابتدائی مصارف کے لئے عطا کئے تھے ۔

مصر

الامام ابوالعباس احمد بن عبدالحلیم ابن تیمیہ الحرانی المتوفی ۷۲۸ھ کی کتاب الحسنۃ والسئیۃ جناب محمد جمیل احمد غازی کی تحقیق و تصحیح کے بعد شایع ہوگئی ہے ۔ یہ کتاب حجۃ الاسلام ابن تیمیہ کی ایک اہم تصنیف ہے اور ڈیڑھ سو مطبوعہ صفحات پر مشتمل ہے ۔

عراق

بغداد میں اور مطبوعات کے علاوہ حسب ذیل دو اہم کتابوں کی طباعت و اشاعت عمل میں آئی ہے ۔

(۱) ادب القاضی، مصنفہ القاضی ابو الحسن علی بن محمد الماوردی البصری الشافعی، المتوفی ۴۵۰ھ ۔ اس کتاب کو پروفیسر محی الدین ھلال السرحان کی فاضلانہ تحقیق و تصحیح کے بعد دو جلدوں میں شایع کیا گیا ہے ۔ ادب القاضی ۔ درحقیقت الماوردی کی عظیم الشان کتاب الحاوی الکبیر فی الفروع

الشافعیه کی تلخیص ہے۔ الحاوی الکبیر کی ایک مبسوط تصنیف ہے جو تیس جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کے نامکمل قلمی دنیا کے مختلف قدیم کتب خانوں میں پائے جاتے ہیں۔ کہیں دو جلدیں ہیں اور کہیں چار جلدیں۔ کتب خانہ ادرۂ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد میں دنیا کے مختلف کتب خانوں سے حاصل کر کے الحاوی الکبیر کی ۲۸ جلدیں میکرو فلم کی صورت میں جمع کردی گئی ہیں۔

(۲) دوسری اہم کتاب امام الطحاوی ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ المتوفی ۳۲۱ھ کی نادر کتاب شروط الطحاوی ہے جسے پروفیسر روحی اورجان کی تحقیق و تصحیح کے بعد چار جلدوں میں شایع کیا گیا ہے۔

انڈونیشیا

انڈونیشیا کے مشرقی جزیرہ تیمور کے ایک قبائلی سردار نے اپنے پندرہ ہزار رفقاء کے ساتھ اسلام قبول کیا۔ ان کی تعلیم و تربیت کے لئے انڈونیشیا کی اسلامی تنظیمات نے بڑے پیمانہ پر مناسب بندو بست کردیا ہے۔

ہندوستان

عالم اسلام کے ممتاز مفکر مولانا سید ابو الحسن علی الندوی ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے ایک جدید تصنیف اذاھبت ریح الایمان (جب چلی ہوائے ایمان) کے نام سے شایع کی ہے۔ یہ کتاب حضرت مولانا سید احمد شہید بمقام بالاکوٹ (سنہ ۱۸۳۱) کی سوانحعمری اور ان کی تحریک تجدید و احیائے دین پر عربی میں پہلی مفصل کتاب ہے جو براہ‌راست اصلی مأخذوں اور مصادر کو سامنے رکھ کر لکھی گئی ہے۔

اسپین

اسپینی زبان میں شایع ہونے والے اسلامی مجلہ المنار نے یہ اطلاع دی ہے کہ قرآن مجید کا مکمل اسپینی ترجمہ شایع ہو گیا ہے، یہ کام اہل علم کی

ایک جماعت بہت دنوں سے کر رہی تھی اور اسکی اشاعت کا انتظار کیا جارہا تھا۔

خوشخبری

. اسپین (اندلس) کے شہر قرطبہ کی عظیم ترین یادگار جامع مسجد قرطبہ جس کو مرحوم علامہ اقبال نے کعبۂ ارباب فن قرار دیا تھا۔ مسلمانوں کو واپس دیدی گئی۔ تقریباً آٹھ سو سال قبل جب اندلس میں مسلمانوں کا زوال ہوا تو عیسائی حکومت نے اس مسجد پر قبضہ کرکے گرجا بلکہ ایک ویران گرجا میں تبدیل کردیا تھا۔ حقیقتاً اس میں عبادات کبھی کبھی ہوتی تھیں، البتہ مسلمانوں کو اس کے قریب آنے نہیں دیا جاتا تھا۔

۱۹۳۷ — ۱۹۳۸ میں جب ویلیشیا کی کمیونسٹ حکومت کے خلاف جنرل فرنکو نے آزادی کا علم بلند کیا تو اس کے مدد گاروں میں طنجہ کے ہزاروں مسلمان بھی شامل تھے۔ کامیابی کے بعد جنرل فرنکو نے بطور شکریہ و انعام مسلمانوں کو اسپین میں رہنے کی اجازت دے دی اور بعض مسجدیں بھی واگذاشت کردیں۔ اس وقت سے وعدہ چلا آتا تھا کہ جامع مسجد قرطبہ بھی بالکلیہ مسلمانوں کے اختیار میں دے دی جائے گی — اس وعدہ کی تکمیل اب تقریباً ۳۰ سال کے بعد ہوئی ہے۔ لیکن یہ کیا کم ہے کہ ہو تو گئی۔

سوئٹزرلینڈ

سعودی حکومت کے ملک فیصل نے سوئٹزرلینڈ کے شہر جینیوا میں ایک مسجد اور ایک قبرستان کی تعمیر کے لئے پچاس ہزار ریال سے زاید رقم بطور امداد عطا فرمائی ہے۔ امید ہے کہ جینیوا میں اس سے یہ دونوں ضروری تعمیرات تکمیل تک پہنچ جائیں گی۔

جرمنی

میونخ میں ایک جدید اسلامی مرکز قایم کیا گیا ہے جس کی افتتاحی

تقریب میں تیس ہزار مسلمانوں نے شرکت کی۔ اس مرکز میں ایک ایک لیکچر ہال، ایک وسیع کتب خانہ اور طلبہ کے لئے ایک دارالا مشتمل ہے۔

ممالک متحدہ امریکہ

ممالک متحدہ امریکہ میں اسلامی تبلیغ کا کام کرنے والی دارالاسلام کو رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کی طرف سے سالانہ پان ڈالر کی امداد ملی ہے۔ یہ جماعت اسلامی دعوت کو پھیلانے میں ا کو خرچ کرے گی۔